غیر رسمی تعلیم

(بہ شمول واقفیت عامہ)

اُردُو

پیکیج بی

رہ نُمائے اساتذہ

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ
خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

(بہ شمول واقفیت عامہ)

اُردُو

پیکیج بی

رہ نُمائے اساتذہ

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ
خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

جملہ حقوق بہ حق نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد محفوظ ہیں۔

یہ تدریسی مواد غیر رسمی تعلیم اور ALP سنٹرز کے طلبہ کی تعلیمی ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے۔
اس تدریسی مواد کی بہتری کے لیے ادارہ آپ کی تجاویز کا خیر مقدم کرے گا۔

منظور کردہ: نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
بحوالہ مراسلہ نمبر: Notification no. 2933-36/CTR/DCTE Dated: 28.09.2023

مصنفہ: مِس ناصرہ حبیب

نظرِ ثانی و اضافہ (اُردُو):

- تاج ولی خان، ماہر مضمون لسانیات / ڈیسک آفیسر اُردُو
  نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خواہ، ایبٹ آباد
- ڈاکٹر اسد قیوم، ماہر مضمون اُردُو
  گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول نواں شہر، ایبٹ آباد
- مِس اسما سعدیہ، ماہر مضمون اُردُو
  گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول حویلیاں، ایبٹ آباد
- لیاقت خان، ایس ایس ٹی
  گورنمنٹ ہائی اسکول توحید آباد، ایبٹ آباد
- ناصر بخت یار خان، ایس ایس ٹی
  گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول نواں شہر، ایبٹ آباد
- یار محمد، ایس ایس ٹی
  گورنمنٹ ہائی اسکول افضل آباد، مانسہرہ

نظرِ ثانی و اضافہ (واقفیتِ عامّہ):

- رفعیہ ناز، ماہر مضمون
  نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خواہ، ایبٹ آباد
- صائمہ جدون، ماہر مضمون
  نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خواہ، ایبٹ آباد
- عرفان راجہ، ماہر مضمون تاریخ
  گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول ڈھوڈیال، مانسہرہ
- بابر بشیر خان، ڈیسک آفیسر واقفیتِ عامّہ
  نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خواہ، ایبٹ آباد

زیرِ نگرانی: گوہر علی خان، ڈائریکٹر نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
سید امجد علی، ایڈیشنل ڈائریکٹر نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

تکنیکی معاونت: محمد یونس، کریکولم و میٹریل ڈویلپمنٹ سپیشلسٹ JICA-AQAL پروجیکٹ
گُل ناز جبیں، ایجوکیشن آفیسر، یونیسیف پاکستان

انتظامی معاونت: محمد آصف کاسی، صوبائی کوآرڈی نیٹر خیبر پختون خوا، JICA-AQAL پروجیکٹ
عاطف قدوس، پروگرام مینیجر اے ایل پی، پی آئی یو

لے آوٹ ڈیزائن: فرحان جاوید اختر، اکمل شہزاد JICA-AQAL پروجیکٹ

طباعت: ۲۰۲۳ء

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۞

پیش لفظ

مناسب تعلیم کا حصول ہر اِنسان کا پیدائشی حق ہے۔ اِنسان اور حیوان میں بنیادی فرق تعلیم ہی کی بدولت ہے۔ تعلیم کسی بھی قوم یا معاشرے کے لیے ترقّی کی ضامن ہے۔ تعلیم قوموں کی ترقّی اور زوال کی وجہ بنتی ہے۔ تعلیم حاصل کرنے کا مطلب صرف اسکول، کالج یا یونی وَرسٹی سے محض کوئی سَند لینا نہیں بل کہ اس کے ساتھ ساتھ تمیز و تہذیب سیکھنا بھی ہے، تاکہ انسان اپنی معاشرتی روایات اور اقدار کا خیال رکھ سکے۔ تعلیم وہ زیور ہے جو اِنسان کا کردار سنوارتی ہے۔

مخصوص حالات میں غیر رسمی تعلیم کو ہمیشہ سے رسمی تعلیم کا نعم البدل تصوّر کیا جاتا ہے۔ معیاری تعلیم تک رسائی اور اسکول سے باہر بچّوں کی تعداد میں کمی لانے کے لیے حکومت خیبر پختون خوا پرائمری اور ثانوی سطح پر نمایاں اقدامات اُٹھا رہی ہے۔ اسکول سے باہر بچّوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے محکمہ تعلیم خیبر پختون خوا نے پُورے صوبے میں غیر رسمی تعلیمی مراکز کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسکول سے باہر بچّوں کو ایک اور موقع فراہم کرنے کے لیے نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ کو نصاب، رہ نُمائے اساتذہ اور تدریسی مواد کی تخلیق اور نظرِ ثانی کی ذمّے داری سونپی گئی ہے۔ اُردو کا یہ پیکج اسی سلسلے کی ایک کَڑی ہے۔

پیکج (بی) طلبہ کے فہم، ادراک اور بنیادی لِسانی مہارتوں (سُننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا) کو نکھارنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ اس پیکج میں چاروں لِسانی مہارتیں انتہائی دِل چسپ اور واضح سرگرمیوں کے ساتھ متعارف کرائی گئی ہیں۔ مواد ترتیب دیتے وقت واقفیتِ عامّہ کے حاصلاتِ تعلّم کو بھی مدِّ نظر رکھا گیا ہے۔ اس پیکج کا بنیادی مقصد کم سے کم تدریسی مواد کے ذریعے سے تعلیم فراہم کرنا ہے۔ یہ پیکج جماعت دوم اور سوم کے نصاب ۲۰۲۰ء پر مشتمل ہے۔

یہ پیکج طلبہ کو زندگی بھر کے سیکھنے کے عمل اور اُردو زبان کی بنیادی مہارتیں سکھانے کے ساتھ ساتھ واقفیتِ عامّہ کی مہارتوں کی نشوونما میں مفید ثابت ہو گا۔ اس پیکج کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس کی پڑھائی کو ''رہ نُمائے اساتذہ'' کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔ لچک دار، متبادل اور تیز تَر نوعیّت کا یہ تدریسی مواد اسکول سے باہر بچّوں کی تعلیمی ضروریات کو پُورا کرنے کے لیے مُمِدّ و معاون ثابت ہو گا۔ محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم اور نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختون خوا کے ماہرینِ تعلیم کی یہ کاوش لائقِ تحسین ہے، جن کی شبانہ روز اور اَن تھک محنت کی بدولت یہ تدریسی مواد تکمیل کو پہنچا۔

ڈائریکٹر

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ

خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

فہرست

شمار	عنوان	صفحہ
۱	حمد (نظم)	۱
۲	نعت (نظم)	۳
۳	کس کے ساتھ کھیلوں؟	۵
۴	ہاتھ مارنے کے لیے نہیں ہوتے	۸
۵	وعدہ	۱۱
۶	ٹوپیاں بیچنے والا اور بندر	۱۳
۷	مَسکن	۱۶
۸	جان داروں کے مَسکن	۱۹
۹	پاکستان ہمارا گھر	۲۲
۱۰	ہم کیسے بڑے ہوں گے؟	۲۵
۱۱	پیڑ لگائیں (نظم)	۲۸
۱۲	خالہ کا گھر	۳۲
۱۳	ہمارے اَندر طاقت کیسے آتی ہے؟	۳۴
۱۴	گندم کی کہانی	۳۷
۱۵	جانور ہمارے دوست	۳۹
۱۶	مذہبی تہوار	۴۱

حمد

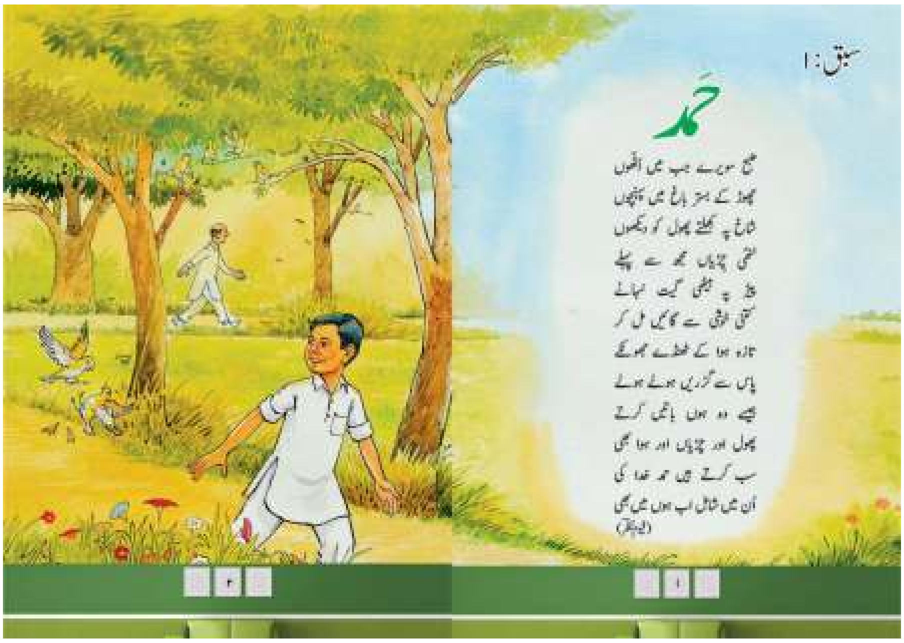

حاصلاتِ تعلّم:

تدریس کے اختتام پر طلَبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UB1b102 آسان جملوں میں ہونے والی گفت گُو سمجھ کر سوالات کے جواب دے سکیں۔

UB2b102 سادہ نظم پارے اور نثر پارے میں امتیاز کر کے اور سمجھ کر درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔

UB3b101 نظم، نثر کو تلفظ، آہنگ، لَے، روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔

UB3b105 اپنی پسند کی کہانیاں، واقعات، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اَخذ کر سکیں۔

پڑھانے کا طریقہ:

نظم سنانے سے پہلے بچّوں کو حمد کی تعریف بتائیں۔ اس کے بعد حمد کی بلند خوانی کریں۔ (تلفظ کی ادائی پر خصوصی توجہ دی جائے۔)

ایک بار سُنانے کے بعد بچّوں سے کہیں کہ وہ باری باری پڑھیں۔ بچّے جتنا زیادہ باآوازِ بلند پڑھیں گے اتنا ہی ان کی روانی میں اضافہ ہو گا۔ انھیں عادت ڈالیں کہ وہ پڑھتے ہوئے تحریر کے معنی پر بھی غور کریں۔

اَب پہلا مصرع پڑھیں اور اس کا مفہوم واضح کریں۔ اسی طرح ہر مصرعے اور شعر کا مفہوم واضح کرتی / کرتے جائیں۔ آخر میں پوری نظم کا خلاصہ پیش کریں۔

آوازوں اور ان کی تحریری شکلوں کے درمیان تعلق کو دہرانے کے لیے وَرک شیٹ دی گئی ہے۔ اگلی وَرک شیٹ میں الفاظ پر اِعراب لگانے کو کہا گیا ہے۔ یہ بھی آوازوں، ان کی تحریری شکلوں اور تلفظ کی دہرائی ہی ہے۔

ضروری ہے کہ بچّے نظم و نثر سمجھ کر پڑھیں۔ اس لیے ان کی کتاب میں کوئی لفظ ایسا نہیں ہونا چاہیے جس کے معنی انھیں نہ آتے ہوں۔ لفظوں کے معنی معلوم ہونا ہی کافی نہیں ہے، بَل کہ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کرنے کی قابلیت بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ تیسری وَرک شیٹ میں الفاظ کے معنی اور انھیں جملوں میں استعمال کرنے کی مشق ہے۔

آپ کے پڑھانے کے بعد بچّے بہتر انداز سے بتا سکیں گے کہ شاعر نے حمد میں کِن خیالات کا اظہار کیا ہے۔ آخری وَرک شیٹ میں کچھ اشعار دیے گئے ہیں اور بچّوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ان کا مفہوم اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

وَرک شیٹ مکمل کرنے میں طَلَبہ کی مسلسل نگرانی اور رہ نُمائی کریں۔

جائزہ (زبانی سوالات):

۱۔ حمد کسے کہتے ہیں؟

۲۔ پھول، چڑیا، پیڑ اور ہمیں کس نے پیدا کیا؟

۳۔ ”سب کرتے ہیں حمد خدا کی“ کا مطلب بیان کریں۔

اس کے علاوہ اساتذہ حمد کے حوالے سے مزید سوالات شامل کر سکتے / سکتی ہیں۔

حمد کو اپنے الفاظ میں لکھنے کی سرگرمی کے لیے طَلَبہ سے تمام وَرک شیٹس مکمل کروائیں اور بوقتِ ضرورت مناسب مدد اور رہ نُمائی کریں۔

نعت

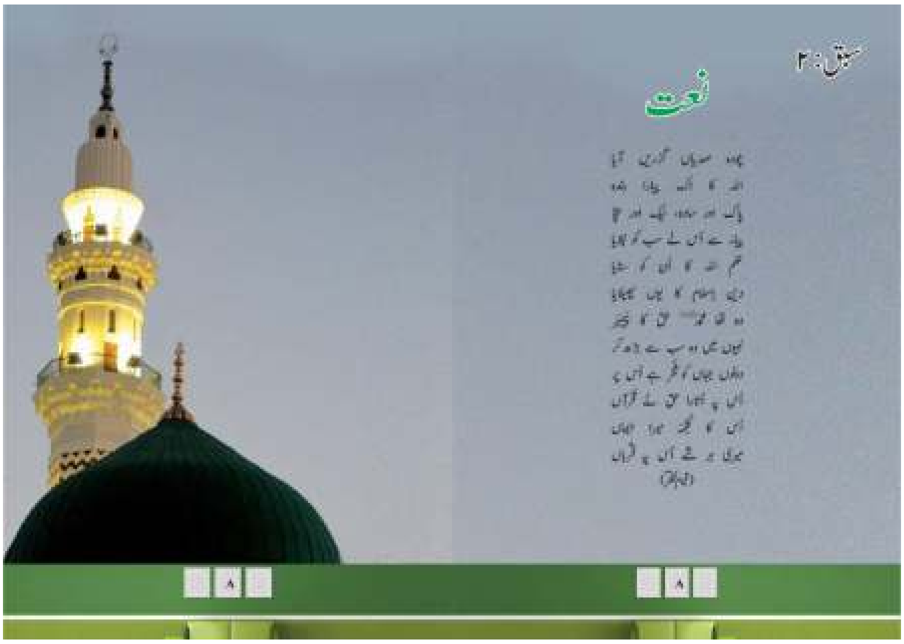

حاصلاتِ تعلّم:

تدریس کے اختتام پر طَلَبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UB3b101 نُظم و نثر کو تلفظ، آہنگ، لَے اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔

UB2b101 توجہ سے سُن کر اپنے ردِّ عمل / خیالات کا اظہار درست تلفظ اور لب و لہجے میں کر سکیں۔

پڑھانے کا طریقہ:

تدریس کا آغاز نعت کی تعریف سے کریں۔ حمد اور نعت کا فرق سمجھائیں۔ اس کے بعد نعت کی مثالی بلند خوانی کریں۔(تلفظ کی ادائی) پر خصوصی توجہ دی جائے۔

حمد اور نعت کا فرق بتائیں۔ اس کے بعد بچّوں سے باری باری نعت پڑھوائیں۔ بچّے جتنا با آوازِ بلند پڑھیں گے اتنا ہی پڑھنے میں روانی آئے گی۔ پڑھنے کے دوران مختلف الفاظ کے معنی بتائے جائیں تاکہ تحریر کا مقصد اور پیغام بھی طَلَبہ تک پہنچے۔

اَب پہلا مصرع پڑھیں اور اس کا مفہوم واضح کریں۔ اسی طرح ہر مصرعے اور شعر کا مفہوم واضح

کرتی / کرتے جائیں۔ آخر میں پوری نظم کا خلاصہ پیش کریں۔

آوازوں اور ان کی تحریری شکلوں کے درمیان تعلق کو دہرانے کے لیے وَرک شیٹ دی گئی ہے۔ اگلی وَرک شیٹ میں الفاظ پر اعراب لگانے کو کہا گیا ہے۔ یہ بھی آوازوں، ان کی تحریری شکلوں اور تلفظ کی دہرائی ہی ہے۔

ضروری ہے کہ بچّے نظم و نثر سمجھ کر پڑھیں۔ اس لیے ان کی کتاب میں کوئی لفظ ایسا نہیں ہونا چاہیے، جس کے معنی انھیں نہ آتے ہوں۔ لفظوں کے معنی معلوم ہونا ہی کافی نہیں ہے، بَل کہ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کرنے کی قابلیت بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ تیسری وَرک شیٹ میں الفاظ کے معنی اور انھیں جملوں میں استعمال کرنے کی مشق ہے۔

آپ کے پڑھانے کے بعد بچّے بہتر انداز سے بتا سکیں گے کہ شاعر نے نعت میں کِن خیالات کا اظہار کیا ہے۔ آخری وَرک شیٹ میں کچھ اشعار دیے گئے ہیں اور بچّوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ان کا مفہوم اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

وَرک شیٹس کو جائزے کی سرگرمی نہ سمجھا جائے۔ ان کو مکمل کرنے میں طَلَبہ کی مسلسل نگرانی اور رہ نُمائی کریں۔

جائزہ (زبانی سوالات):

۱۔ نعت کسے کہتے ہیں؟

۲۔ نعت اور حمد میں فرق بیان کریں۔

۳۔ نعت میں موجود نبی پاک صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی کوئی سی دو خوبیاں بیان کریں۔

۴۔ ”حکم اللہ کا اُن کو سنایا“ کا مطلب بیان کریں۔

اس کے علاوہ اساتذہ نعت کے حوالے سے مزید سوالات شامل کر سکتے / سکتی ہیں۔

نعت میں موجود تمام وَرک شیٹس اور نعت کو اپنے الفاظ میں لکھنے کی سرگرمی مکمل کروانے کے لیے طَلَبہ کی مناسب رہ نُمائی کی جائے تا کہ آنے والے اسباق میں طَلَبہ وَرک شیٹ بطور جائزہ خود مکمل کر سکیں۔

کس کے ساتھ کھیلوں؟

حاصلاتِ تعلّم:

تدریس کے اختتام پر طلَبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UB1b101 مختصر کہانی سُن کر اس کے خاص خاص نکات زبانی سُنا سکیں۔

UB5b101 جملوں میں رموزِ اوقاف میں سوالیہ، ختمہ، سکتہ، وقفہ کا درست استعمال کر سکیں۔

GKB1b101 چیزوں کے مل بانٹ کر استعمال کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔

GKB1b102 اُن اشیا کی فہرست بنا سکیں جو مل بانٹ کر استعمال کر سکیں۔ جیسے کھلونے، کتابیں اور پنسلیں وغیرہ اور دوستوں کے ساتھ کھانا۔

GKB1b204 اپنی روز مرّہ زندگی میں جائز اور ناجائز عمل کی شناخت کر سکیں۔

GKB1b306 گھر، اسکول اور کمیونٹی (معاشرے) میں ہونے والے اختلافات کی شناخت کر سکیں۔

GKB1b307 ان طریقوں کی شناخت کر سکیں جن سے لوگ گھر، اسکول اور کمیونٹی میں ہونے والے اختلافات کو حل کرتے ہیں۔

GKB3b206 اپنی ذاتی حفاظت کی اہمیت جان سکیں۔

پڑھانے کا طریقہ:

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ بعض اسباق (کہانی یا مضمون) میں سائنس اور معاشرتی علوم سے بھی موضوعات شامل کیے گئے ہیں اور ساتھ ہی اُردو سکھانے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

یہ کہانی بچّوں کی روزمرہ زندگی کے معمولات سے تعلق رکھتی ہے۔ پہلے آپ کہانی سنائیں گے / گی۔ بہتر ہے کہ کہانی آپ کو زبانی یاد ہو، تاکہ سُنانے میں بے ساختگی ہو اور آپ کہانی کے واقعات کو بچّوں کے مشاہدات اور تجربات سے جوڑ سکیں۔ پہلی جماعت کے رہ نُمائے اساتذہ میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے کہ کہانی کس طرح سُنائی جائے گی۔

اگر کہانی کے واقعات بچّوں کو خود اپنی زندگی کی باتیں لگیں تو وہ اپنے آپ کو کہانی کا حصّہ سمجھنے لگتے ہیں اور کہانی کے ذریعے دِیا جانے والا سبق سیکھنے پر زیادہ آمادہ ہوتے ہیں۔ کہانی سنانے کے بعد بچّوں سے کہیں کہ وہ اِسے باری باری پڑھیں۔ بچّے جتنا زیادہ باآوازِ بلند پڑھیں گے وہ اتنا ہی پڑھنے میں رواں ہوں گے۔ انھیں عادت ڈالیں کہ وہ پڑھتے ہوئے تحریر کے معنی پر بھی غور کریں۔

اب ایک ایک جملے پڑھیں اور بچّوں سے اس کا مطلب پوچھیں۔ جہاں مشکل پیش آئے ان کی رہ نُمائی کریں۔ اسی طرح ساری کہانی پڑھیں۔

یاد رکھیں! کہ جب ہم گھر میں بچّوں کو کہانی سناتے ہیں تو وہی کہانی وہ اگلے دِن جھٹ سے سُنا دیتے ہیں۔ ذرا سوچیں کہ گھر پر بچّوں کو کہانی سنانے اور اسکول میں استاد کے کہانی سنانے میں کیا فرق ہے؟ اس فرق کو دُور کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کہانی سننے کے بعد وہی کہانی دوسروں کو بھی سُنا سکیں۔ اگر بچّے نے کہانی توجہ اور دِل چسپی سے سُنی ہو گی تو اسے وہ سنانے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔

آخر میں خلاصہ پیش کریں اور کہانی میں پوشیدہ اخلاقی سبق (مرکزی خیال) کے بارے میں بتائیں۔

پچھلے اَبْواب کی طرح آوازوں اور ان کی تحریری شکلوں کے درمیان تعلق کو دہرانے کے لیے وَرک شیٹ دی گئی ہے۔ اگلی وَرک شیٹ میں الفاظ پر اعراب لگانے کو کہا گیا ہے۔ تیسری وَرک شیٹ میں الفاظ کے معنی اور انھیں جملوں میں استعمال کرنے کی مشق ہے۔

بچّوں کی تفہیم کا جائزہ لینے اور اس کام میں ان کی مدد کرنے کے لیے کہانی سے متعلق چند سوالات پر مشتمل ایک وَرک شیٹ دی گئی ہے۔ اس سے ان کے لکھنے کی مشق ہو گی۔ جس کا فائدہ انھیں اگلی وَرک شیٹ میں ہو گا، جہاں انھیں کہانی اپنے الفاظ میں لکھنے کو کہا گیا ہے۔

بچّوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ شروع میں وہ خواہ کتنے ہی ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں لکھیں، آپ کو پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ مسلسل رہ نُمائی اور مشق سے وہ اچھی کہانیاں لکھنے لگیں گے۔

آخری وَرک شیٹ میں بتایا گیا ہے کہ جملہ کیا ہے، نیز ختمہ (۔) اور سوالیہ نشان (؟) کا استعمال بھی بتایا گیا ہے۔ آپ اس کہانی کو آسانی سے خاکے کی شکل دے سکتے ہیں۔ بچّوں کے ساتھ بیٹھیں اور ان کے مشورے سے مختلف بچّوں کو مختلف کردار دیں۔ خاکہ کئی بار کروائیں اور ہر بار مختلف بچّوں کو مختلف کردار ادا کرنے کو دیں۔ اس کا فائدہ یہ ہو گا کہ کہانی میں دِیا جانے والا پیغام ہر بچّہ اچھی طرح سمجھ جائے گا اور ہر بچّے کو اُردُو بول چال کی خوب مشق ہو جائے گی۔ اس کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہو گا اور خود اعتمادی بھی پیدا ہو گی۔

اس سرگرمی کو مکمل کروانے میں طَلَبہ کی رہ نُمائی کریں اور سرگرمی سے متعلق مشکلات دُور کرنے میں مدد دیں۔

ہاتھ مارنے کے لیے نہیں ہوتے

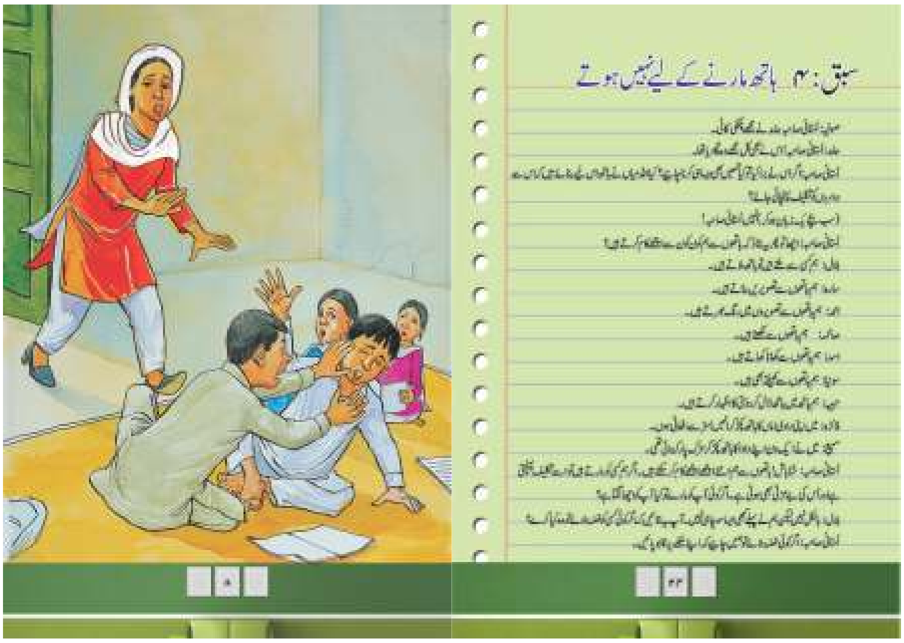

حاصلاتِ تعلّم:

تدریس کے اختتام پر طلَبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UB3b104 کہانی، مکالمے اور ڈرامے کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔

UB1b102 واقعات یا کہانیاں سُن کر مخصوص ردِّ عمل کا اظہار کر سکیں۔

UB5b106 اسمِ ضمیر کی نشان دہی کر سکیں۔

GKB1b306 گھر، اسکول اور مقامّی سطح پر ہونے والے اختلافات کی شناخت کر سکیں۔

GKB1b203 جان سکیں کہ جو ہم کرتے یا کہتے ہیں اُس سے دوسروں کو اور جو دوسرے کرتے یا کہتے ہیں اُس سے ہمیں تکلیف ہو سکتی ہے۔ جیسے جھوٹ بولنا، مذاق اُڑانا، دَھکا دینا اور بُرے القابات سے پُکارنا وغیرہ۔

GKB3b207 چند قدرتی آفات اور ان سے بچنے کے طریقے جان سکیں۔

پڑھانے کا طریقہ:

بچّے آپس میں لڑتے جھگڑے ہیں۔ مذاق میں نہ صرف دھکے دیتے ہیں بَل کہ چُٹکیاں بھی کاٹتے ہیں۔ اگر ہم بچّوں کی ان باتوں کو نظرانداز کر دیں تو آگے چل کر یہ ناپسندیدہ معاشرتی برائیوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ غیر شائستہ طرزِ عمل ان کی عادت بن جاتی ہے اور نامناسب الفاظ کا استعمال انھیں مناسب لگنے لگتا ہے۔ عمر کے اس حصّے میں اگر بچّے مہذب رویّے اور ایک دوسرے کا احترام کرنا سیکھ جائیں تو آگے چل کر دَرگزر اور تحمّل اپنا سکیں گے۔

مکالمہ اس طرح پڑھائیں کہ بچّے بھی پڑھنے کے عمل میں شریک ہوں۔ جہاں کہیں انھیں کوئی مشکل پیش آئے تو ان کی مدد کریں۔ بچّے اپنی طرف سے بھی مکالمے کر سکتے ہیں۔

مختلف بچّوں کی شمولیت کے ساتھ یہ عمل دو تین بار دہرائیں۔

اس کے بعد بچّوں سے کہیں کہ وہ اپنی اپنی کتاب سے مکالمہ پڑھیں اور مشکل الفاظ کی نشان دہی کریں۔ اب ایک ایک جملے پڑھیں اور مشکل الفاظ کی وضاحت کریں۔ آخر میں خلاصہ پیش کریں کہ مکالمے سے ہم نے کیا سیکھا ہے؟

دَرسی کتاب صفحہ ۲۸ پر دی گئی سرگرمی کے لیے بچّوں کو اسم کی تعریف سمجھا کر اسم ضمیر کی وضاحت دَرج ذیل طریقے سے مثالوں کے ذریعے کریں:

اسم ضمیر

تعریف:

وہ اسم جو کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کی بجائے استعمال کیا جائے اسم ضمیر کہلاتا ہے۔ جیسے:

حامد ایک لڑکا ہے۔	وہ جماعت دوم میں پڑھتا ہے۔
اس کی بہن کا نام رانی ہے۔	اُن کا گھر باغ کے قریب ہے۔

ان جملوں میں ”وہ، اس، ان“ اسم ضمیر ہیں۔ کیوں کہ یہ اسم حامد اور رانی کے نام کی بجائے استعمال ہو رہے ہیں۔ اسم ضمیر وہ، اس، اسے، اُن، انھیں، ان کا، تم، تمھیں، تمھارا، ہم، ہمیں ہمارا وغیرہ ہیں۔

اس ضمیر کا تصوّر اچھی طرح واضح کرنے کے بعد صفحہ ۲۹ پر موجود سرگرمی کروائیں۔

تیسری وَرک شیٹ میں الفاظ کے معنی اور انھیں جملوں میں استعمال کرنے کی مشق ہے۔

بچّوں کی تفہیم کا جائزہ لینے اور اس کام میں ان کی مدد کرنے کے لیے مکالمے سے متعلق چند سوالوں پر مشتمل ایک وَرک شیٹ دی گئی ہے۔ اس سے لکھنے کی مشق بھی ہو گی، جس کا فائدہ انھیں اگلی وَرک شیٹ میں ہو گا۔ جہاں انھیں مکالمہ اپنے الفاظ میں لکھنے کو کہا گیا ہے۔

بچّوں کی حوصلہ افزائی کریں اور ساتھ ہی ان کی رہ نُمائی بھی کریں۔

بچّوں کے ساتھ مل کر خاکے کی تیاری کروائیں اور دوسری جماعتوں کے سامنے پیش کریں۔ ہر بار مختلف بچّوں کو مختلف کردار کرنے کو دیں۔

اس سرگرمی کو مکمل کروانے میں طَلَبہ کی رہ نُمائی کریں اور سرگرمی سے متعلق مشکلات دُور کرنے میں مدد دیں۔

سرگرمی:

قدرتی آفات کیا ہوتی ہیں اور ان سے ہونے والے نقصانات سے کیسے بچا جا سکتا ہے یا ان کو کیسے کم سے کم کیا جا سکتا ہے۔

اس موضوع پر جماعت میں طلبہ کی آپس میں گفت گُو کا اہتمام کریں اور ساتھ میں ان کی رہ نُمائی کریں تا کہ وہ اس موضوع پر مزید جان سکیں۔ پھر اسی موضوع پر طلبہ کو گھر سے چارٹ بنا کر لانے کا کہیں۔

اگلے دِن ہر طالب علم یہ چارٹ سب کے سامنے پیش کرے۔ (واقفیتِ عامہ)

وعدہ

حاصلاتِ تعلّم:

تدریس کے اختتام پر طلَبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UB5b111 اقراری، انکاری اور استفہامیّ جملوں میں فرق کر سکیں۔

UB5b102 واقعات یا کہانیاں سُن کر مخصوص ردِّ عمل کا اظہار کر سکیں۔

UB2b101 توجہ سے سُن کر اپنے ردِّ عمل / خیالات کا اظہار درست تلفظ اور لب و لہجے میں کر سکیں۔

UB3b102 اپنے دَرجے کے مطابق سادہ کہانی (بلند خوانی / خاموش مطالعہ) پڑھ کر تفہیمی سوالات کے جوابات دے سکیں۔

GKB5b101 اپنی زندگی میں کچھ عمومی پیشوں کی اہمیت سمجھ سکیں۔

GKB5b306 ایک دوسرے پر انحصار کی اہمیت کی ضرورت سمجھ سکیں کیوں کہ تمام سہولیات اور اشیا کسی علاقے میں موجود نہیں ہوتی۔

پڑھانے کا طریقہ:

کہانی سُنانے کے فن سے بچّوں کو کہانی سُنائیں۔ کہانی سُنانے کا فن تو آپ جانتے / جانتی ہیں۔ اسی کو مدِّ نظر رکھ کر پڑھائیں۔ یعنی عنوان، اِبتدائیہ، نفسِ مضمون اور نتیجہ کے مطابق سلسلہ وار کہانی سُنائیں۔

دَرسی کتاب کے صفحہ ۴۱ پر اقراری، انکاری اور استفہامؔی جملے پڑھانے کا طریقہ:

- طَلَبہ کو اقراری، انکاری اور استفہامؔی جملوں کی تعریف مثالوں کے ذریعے سمجھائیں۔
- ان پر تینوں اقسام کے جملوں کا فرق اچھی طرح واضح کریں۔
- بچّوں کو تین گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ کو اقراری، دوسرے کو انکاری اور تیسرے کو استفہامؔی جملوں کے بارے میں گفت گُو کرنے کا کہیں۔
- ہر گروہ کا نمایندہ اپنا جملہ تختۂ تحریر پر لکھے اور اس کی وضاحت کرے۔
- آخر میں طَلَبہ کو صفحہ ۴۲ پر دیے گئے جملوں کو درست خانے میں لکھنے کا کہیں۔

جائزہ (زبانی سوالات):

۱۔ عبد اللہ کے والد کس چیز کا کاروبار کرتے تھے؟

۲۔ وہ دُودھ میں کس چیز کی ملاوٹ کرتے تھے؟

۳۔ نادرہ بیمار کیوں ہوئی؟

۴۔ ڈاکٹر نے نادرہ کی بیماری کی کیا وجہ بتائی؟

۵۔ عبد اللہ نے اپنے والد سے کیا وعدہ لیا؟

اس سرگرمی کو مکمل کروانے میں طَلَبہ کی رہ نُمائی کریں اور سرگرمی سے متعلق مشکلات دُور کرنے میں مدد دیں۔

ٹوپیاں بیچنے والا اور بندر

حاصلاتِ تعلّم:

تدریس کے اختتام پر طَلَبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UB3b105 اپنی پسند کی کہانیاں، واقعات، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اَخذ کر سکیں۔

UB5b107 اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی پہچان کر کے بتا سکیں۔

GKB5b304 مویشیوں کی اہمیت جان سکیں۔

GKB8b306 خطرے سے دو چار جانوروں کی حفاظت کے طریقے تجویز کر سکیں۔ (سندھی ڈولفن، مارخور وغیرہ)

پڑھانے کا طریقہ:

کہانی ''ٹوپیاں بیچنے والا اور بندر'' پہلے سُنائیں، پھر پڑھیں اور اس پر خاکہ بھی کروائیں۔ بچّوں کی تفہیم کا جائزہ لینے اور اس کام میں ان کی مدد کرنے کے لیے مکالمے کے متعلق چند سوالوں پر مشتمل وَرک شیٹ مکمل کرنے کی سرگرمی کے لیے واضح ہدایات دیں۔ اس سے طَلَبہ کے لکھنے کی مشق ہو گی۔ اس کا فائدہ انھیں اگلی وَرک

شیٹ میں ہو گا جہاں انھیں کہانی اپنے الفاظ میں لکھنے کو کہا گیا ہے۔

اس طرح ان کی سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی تربیت ہو گی۔ بچّوں کی حوصلہ افزائی کریں اور لکھنے میں ان کی مدد کریں۔

بچّوں کے ساتھ مل کر خاکے کی تیاری کروائیں اور دوسری جماعتوں کے سامنے پیش کریں۔ ہر بار مختلف بچّوں کے کردار تبدیل کرتے رہیں۔

بچّے جانتے ہیں کہ جملہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ سے مل کر بنتا ہے۔ وہ یہ بھی جان چکے ہیں کہ جملے کے ذریعے ہم کچھ کہتے یا پوچھتے ہیں۔ زیادہ تر جملوں میں ہم چیزوں، جگہوں، لوگوں اور جان وروں کا ذکر کرتے ہیں۔ دَرج ذیل جملوں پر غور کریں تو یہ بات واضح ہو جائے گی۔

- حامد گیند سے کھیل رہا ہے۔
- آمنہ کی بلی بھورے رَنگ کی ہے۔
- ہم نے چڑیا گھر کی سیر کی۔

حامد ایک بچّہ ہے اور گیند سے کھیل رہا ہے۔ آپ جانتے / جانتی ہیں کہ گیند ایک چیز ہے۔ حامد لوگوں یا انسانوں کی فہرست میں شامل ہے۔

دوسرے جملے سے ہمیں یہ پتا چلتا ہے کہ آمنہ کے پاس ایک بلی ہے جس کا رَنگ بھورا ہے۔ آمنہ ایک لڑکی ہے اور بلی ایک جانور ہے۔

جب کئی لوگ مل کر اپنے بارے میں بات کرتے ہیں تو اپنے لیے لفظ "ہم" استعمال کرتے ہیں۔ چڑیا گھر ایک جگہ کا نام ہے جہاں بہت سے جانور اور پرندے ہوتے ہیں۔

ایسے الفاظ جو لوگوں، جانوروں، چیزوں یا جگہوں کے لیے استعمال ہوں، اسم کہلاتے ہیں۔ مثلاً: حامد، گیند، بلی وغیرہ۔

بچّوں کو اسم کی اقسام کے بارے میں بھی بتائیں۔

اسم معرفہ:

ایسے نام جو کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے لیے استعمال ہوں۔ جیسے: انور، قرآنِ مجید، پشاور وغیرہ۔

اسم نکرہ:

ایسے عام نام جو کسی شخص، جگہ یا چیز کے لیے استعمال ہوں۔ جیسے: انسان، شہر، کتاب وغیرہ۔

تصوّر کی مزید پختگی کے لیے بچّوں کے ساتھ ایک کھیل کھیلیں۔ انھیں بتائیں کہ میں نے کچھ چیزیں اسکول میں چھپا دی ہیں، آپ وہ ڈھونڈیں۔ انھیں اسکول سے باہر بھی لے جائیں اور لوگوں، چیزوں، جگہوں، جانوروں کا پتا چلانے کا کہیں۔

ہر بچّہ اپنے کاپی میں لکھے کہ اس نے کون کون سی چیزیں ڈھونڈی ہیں اور اسکول کے اندر اسے کون کون سے لوگ، جانور یا جگہیں نظر آئی ہیں۔ اَب انھیں ان میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ الگ الگ کر کے لکھنے کا کہیں۔ اس کھیل سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ کون کون سا بچّہ اسم، اسم معرفہ اور اسم نکرہ کے تصور سے پوری طرح واقف ہو چکا ہے اور کس بچّے کو مزید رہ نُمائی کی ضرورت ہے۔

اگلے دِن ایک اور کھیل کھیلیں۔ بچّوں کو ایک دائرے میں کھڑا کریں اور ہر بچّے کے ہاتھ میں کارڈ نُما کاغذ دیں۔ جس پر ایک طرف (اِسم مَعرِفہ) لکھا ہوا ہو اور دوسری طرف (×)۔ ان سے کہیں کہ میں ایک لفظ بولوں گا/گی۔ اگر وہ اسم معرفہ ہوا تو آپ فوراً کارڈ کا (اِسم مَعرِفہ) والا رُخ سامنے دکھائیں گے، ورنہ کارڈ کا (×) والا حصّہ۔ جیسے ہی میں بولوں آپ فوراً کارڈ دکھائیں۔ بچّوں کو اِدھر اُدھر دیکھنے کا موقع نہ دیں۔

آخر میں بچّوں کے ساتھ مل کر تصویروں کی مدد سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا چارٹ بنائیں۔

طَلَبہ کی قابلیت کا جائزہ لینے کے لیے کتاب میں دی گئی مختلف سرگرمیوں کو مکمل کروائیں اور حاصلاتِ تعلم سے موازنہ کریں کہ جائزے کا عمل کتنا مفید رہا۔

سرگرمی کو مکمل کروانے میں طَلَبہ کی رہ نُمائی کریں اور سرگرمی سے متعلق مشکلات دُور کرنے میں مدد دیں۔

مسکن

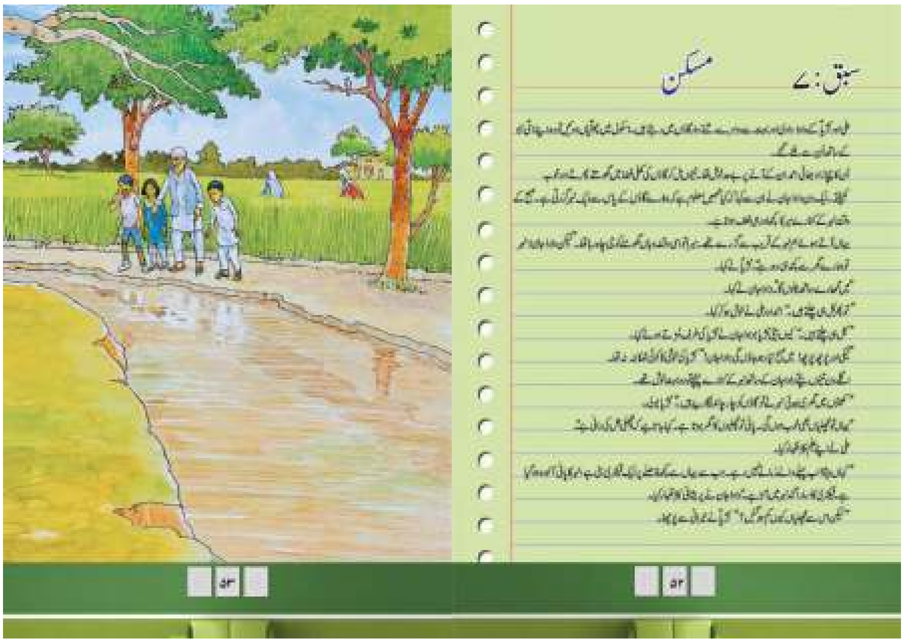

حاصلاتِ تعلّم:

تدریس کے اختتام پر طَلَبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UB3b102 اپنے دَرجے کے مطابق سادہ کہانی (بلند خوانی / خاموش مطالعہ) پڑھ کر تفہیمی سوالات کے جوابات دے سکیں۔

UB5b108 جملے میں فاعل، فعل اور مفعول کی پہچان کر سکیں۔

UB3b103 سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔

پڑھانے کا طریقہ:

جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے کہ اُردو کی کتاب میں سائنس کے موضوعات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ کہانی ''مسکن'' میں دِل چسپ انداز سے انسانوں اور دوسرے جانوروں کے مساکن کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ اس کہانی کو پڑھ کر بچّے آسانی سے مسکن کے تصوّر کو سمجھ جائیں گے اور یہ بھی بتا سکیں گے کہ مسکن کسے کہتے ہیں۔

اس باب میں یہ بھی وضاحت کی گئی ہے کہ فعل کیا ہے۔ دَرج ذیل جملے تختۂ تحریر پر لکھیں اور بچّوں سے

اسم کے بارے میں پوچھیں۔ اس سے ان کی دہرائی بھی ہو جائے گی اور انھی جملوں کے ذریعے فعل کے تصور کی وضاحت بھی کر سکیں گے / گی۔

- حامد گیند پکڑ رہا ہے۔
- علی کھانا کھا رہا ہے۔

حامد ایک بچّہ ہے اور گیند سے کھیل رہا ہے۔ دوسرے جملے میں علی کھانا کھا رہا ہے۔

ایسے تمام الفاظ جن سے ہمیں کسی کام کے ہونے کا پتا چلتا ہے، فعل کہلاتے ہیں۔ لفظ فعل کا مطلب ہی کام ہے۔ گیند سے کھیلنا اور کھانا کھانا دو مختلف قسم کے افعال ہیں۔

سرگرمی:

تصور کی پختگی کے لیے بچّوں کے ساتھ ایک کھیل کھیلیں۔ بچّوں کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ ایک گروہ کو فعل کے کچھ کارڈ دیں۔ یہ کارڈ دوسرے گروہ سے چھپا کر رکھیں۔ اَب آپ ایک کارڈ پر لکھے ہوئے فعل کو اشارہ کے ذریعے دکھائیں۔ دوسرے گروہ کے بچّے اُس فعل (کام) کے بارے میں بتائیں گے۔

اگر وہ بوجھ جائیں تو سب تالیاں بجائیں گے۔ اگر وہ نہ بوجھ پائیں تو دوسرے گروہ کے بچّے بتائیں۔ آخر میں کارڈ پر لکھا ہوا فعل دہرائیں۔

جب سب کارڈ ختم ہو جائیں تو کچھ اور کارڈوں کے ساتھ یہی عمل دوسرے گروہ کے بچّوں کے ساتھ دہرائیں۔ بچّے ایسی سرگرمیوں میں بہت شوق سے حصّہ لیتے ہیں۔ اس کھیل سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ کون سا بچّہ فعل کے تصور سے پوری طرح واقف ہو چکا ہے اور کس بچّے کو مزید رہ نُمائی کی ضرورت ہے۔

اگلے دِن ایک اور کھیل کھیلیں۔ بچّوں کو ایک دائرے میں کھڑا کریں اور ہر بچّے کے ہاتھ میں ایک کارڈ ہو، جس پر ایک طرف اسم لکھا ہوا ہو اور دوسری طرف فعل۔ ان سے کہیں کہ میں ایک لفظ بولوں گا / گی۔ اگر وہ اسم ہو گا تو آپ فوراً کارڈ کا اسم والا رُخ سامنے دکھائیں گے ورنہ کارڈ کا فعل والا رُخ۔ جیسے ہی میں بولوں آپ فوراً کارڈ دکھائیں گے۔ بچّوں کو اِدھر اُدھر دیکھنے کا موقع نہ دیں۔ اس کھیل سے بچّوں پر اسم اور فعل کا فرق بہت اچھی طرح واضح ہو جائے گا۔ بچّے جوش و خروش سے ایسے کھیلوں میں حصّہ لیتے ہیں۔

بچّوں کو بتائیں کہ کسی جملے میں کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ مثلاً زاہد نے کتاب پڑھی۔ اس جملے

میں لفظ ''زاہد'' کام کرنے والے کو ظاہر کر رہا ہے، اس لیے یہ ''فاعل'' ہے۔

اس جملے میں لفظ ''کِتاب'' اس چیز کو ظاہر کرتا ہے کہ جس پر پڑھنے کا کام ہو رہا ہے، اس لیے یہ مفعول ہے۔

بچّوں کو مزید مثالیں دے کر فعل، فاعل اور مفعول کی پہچان کروائیں۔

آخر میں چند جملے کاپی میں لکھوا کر فعل، فاعل اور مفعول کی نشان دہی کرنے کا کہیں۔

جائزہ (زبانی سوالات):

طلبا کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے کتاب میں دی گئی مختلف سرگرمیوں کو مکمل کروائیں اور حاصلاتِ تعلّم سے موازنہ کریں کہ جائزہ کا عمل کتنا مفید رہا۔

اس سرگرمی کو مکمل کروانے میں طَلَبہ کی رہ نُمائی کریں اور سرگرمی سے متعلق مشکلات دُور کرنے میں مدد دیں۔

جان داروں کے مسکن

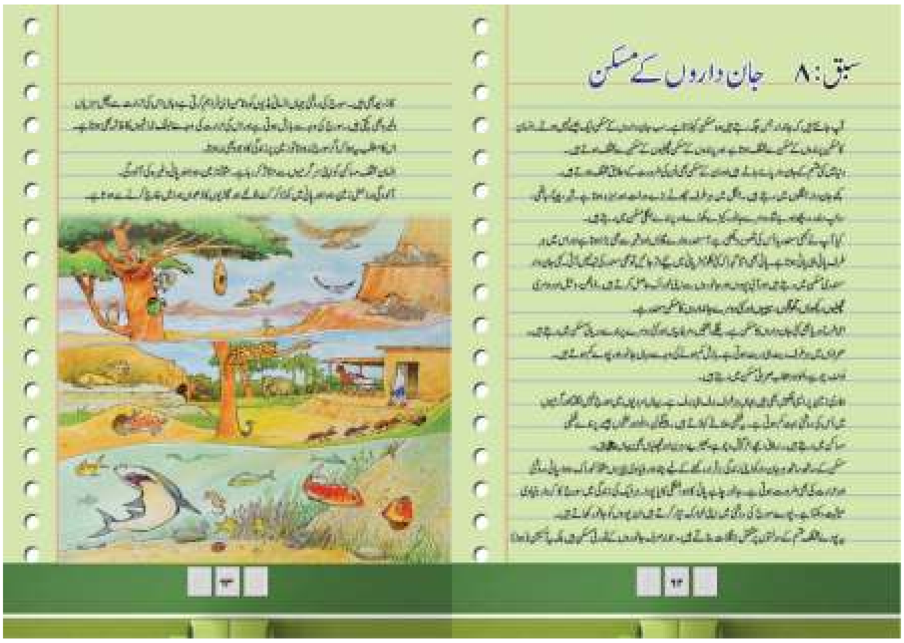

حاصلاتِ تعلّم:

تدریس کے اختتام پر طلَبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UB5b101 جملوں میں رموزِ اوقاف میں سوالیہ، ختمہ، سکتہ، وقفہ کا درست استعمال کر سکیں۔

UB3b103 سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔

U4Bb102 اپنے گھر، اسکول اور اِرد گرد کے ماحول کے بارے میں پانچ سے سات سادہ جملے تحریر کر سکیں۔

GKB2b101 اُن اشیا اور خدمات کی شناخت کر سکیں جو حکومت مہیا کرتی ہے۔ جیسا کہ صحت، تعلیم، صاف پانی، حفاظت اور کھیل کے میدان وغیرہ کی سہولیات۔

GKB2b102 شہریوں کے کوئی سے تین حقوق کی فہرست بنا سکیں۔ جیسا کہ حق خوراک، مفت تعلیم، حفاظت، برابری اور صحت۔

GKB6b104 اپنے اِرد گرد موجود خشکی اور پانی کے جانوروں کی فہرست بنا سکیں۔

GKB6b205 جان سکیں کہ خشکی اور پانی کے جانوروں میں جسمانی لحاظ سے فرق ہوتا ہے۔

GKB6b206 بتا سکیں کہ مسکن کسے کہتے ہیں۔

GKB6b207 جان داروں کے مختلف مساکن بیان کر سکیں۔ جیسے قطبی، ریگستانی، جنگلی اور آبی۔

GKB6b208 جان سکیں کہ انسان کس طرح اپنی سر گرمیوں سے قدرتی مساکن پر اَثرات ڈال رہا ہے۔

GKB8b204 آلودگی کی تعریف کر سکیں۔

GKB8b205 آلودگی کی مختلف اقسام جیسے زمینی، آبی، فضائی اور شور کی آلودگی۔

پڑھانے کا طریقہ:

اس مضمون میں مختلف مساکن پر ایک اور انداز سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ کہانی ''جان داروں کے مَسکن'' پڑھنے کے بعد بچّے اس مضمون کو آسانی سے سمجھ سکیں گے۔

سبق کے آخر میں حکومت کی طرف سے فراہم کی جانے والی چند اشیا اور خدمات کے بارے میں پڑھائیں اور تصاویر پر بات چیت کروانے کی سر گرمی کریں۔

بچّوں کی تفہیم کے لیے سوال دیے گئے ہیں۔ سوالات کے جوابات لکھنے میں طَلَبہ کی مدد اور رہ نُمائی کریں۔

آخر میں انھیں اس موضوع پر مضمون لکھنے میں مدد دیں۔ اَب بچّے جانتے ہیں کہ جملہ کسے کہتے ہیں۔ اسم اور فعل کیا ہوتا ہے۔ اس بات پر توجہ دیں کہ اس نئی تدریس کا ان کے جملے اور کہانی یا مضمون لکھنے پر مثبت اَثر پڑے۔

طَلَبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے کتاب میں دی گئی مختلف سر گرمیوں کو مکمل کروائیں اور حاصلاتِ تعلّم سے موازنہ کریں کہ جائزے کا عمل کتنا مفید رہا۔

اس سر گرمی کو مکمل کروانے میں طَلَبہ کی رہ نُمائی کریں اور سر گرمی سے متعلق مشکلات دُور کرنے میں مدد دیں۔

سر گرمی:

استاد تختۂ تحریر پر تین کالموں پر مشتمل جدول بنائیں۔ طَلَبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کریں۔

ایک گروپ سے آبی، دوسرے سے خشکی اور تیسرے گروپ سے رینگنے والے جان وروں کے بارے

میں سرگرمی کروائیں۔

گروپ ج	گروپ ب	گروپ الف
رینگنے والے جانور	خشکی کے جانور	آبی جانور

باری باری ہر گروپ اپنے کالم میں جانوروں کے نام لکھیں۔

پاکستان ہمارا گھر

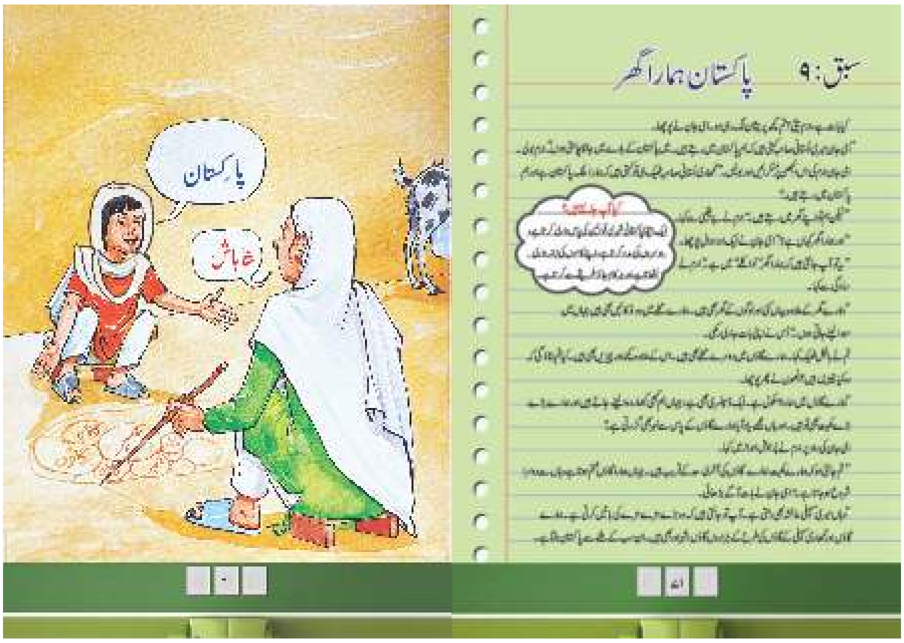

حاصلاتِ تعلّم:

تدریس کے اختتام پر طَلَبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UB3b103 سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔

UB4b102 اپنے گھر، اسکول اور اِرد گرد کے ماحول کے بارے میں پانچ سے سات سادہ جملے تحریر کر سکیں۔

UB5b110 حروفِ جار (میں، سے، کو، پر، تک وغیرہ) کا صحیح استعمال کر سکیں۔

GKB4b101 پاکستان کے صوبوں اور علاقوں کے نام بتا سکیں۔ جیسے آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کا علاقہ۔

GKB4b102 پاکستان کے صوبوں اور علاقوں کا ثقافتی تنوع بیان کر سکیں۔

GKB4b204 قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف بہ طور بانئ پاکستان کروا سکیں۔

GKB4b205 قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کے اہم واقعات جیسے تاریخ پیدائش، بانئ پاکستان، چند اہم خدمات اور تاریخِ وفات کے بارے میں بتا سکیں۔

GKB3b101 شناخت کر سکیں کہ پاکستان کے لوگ گاؤں اور شہروں میں رہتے ہیں۔

GKB2b103 پہچان سکیں کہ شہری اپنی ضروریات کی تکمیل کے لیے منظّم ہوتے ہیں۔

GKB2b104 اُن طریقوں کی شناخت کر سکیں جن سے وہ اچھّے شہری ہونے کا مظاہرہ کر سکیں۔ جیسے جائز طریقے سے کھیلنا، دوسروں کی مدد کرنان، قانون کی پاس داری کرنا اور اپنے کاموں کی ذمّے داری لینا۔

پڑھانے کا طریقہ:

کہانی ''پاکستان ہمارا گھر'' مَسکن کے تصور کو آگے بڑھاتی ہے اور پاکستان کے محل و قوع کو ایسے انداز میں بیان کرتی ہے کہ یہ تصور بچّوں کے لیے انتہائی سادہ اور آسان ہو جائیں۔

جملے کے دو اہم اجزا اسم اور فعل آپ پہلے ہی پڑھا چکے / چکی ہیں اور بچّے لکھنے کی خوب مشق بھی کر چکے ہیں۔ تیسرا اہم جز ''حرف'' ابھی پڑھانا ہے۔

بچّوں سے کہیں کہ دَرج ذیل جملے پڑھیں اور اس میں اسم اور فعل کی نشان دہی کریں۔

- ہم گھر سے دکان تک گئے۔

اس جملے میں سے اور تک ایسے الفاظ ہیں جو نہ اسم ہیں اور نہ فعل۔ ان الفاظ کے بغیر نہ ہم اپنی بات مکمل کر سکتے ہیں اور جملہ۔ مثال کے طور پر:

- حامد گیند سے کھیل رہا ہے۔
- ہم نے چڑیا گھر کی سیر کی۔
- آمنہ کی بلی کا رَنگ بھورا ہے۔
- باغ میں پھول کھلے ہیں۔
- مجھے اسکول تک پہنچا دیں۔

ان جملوں میں ''سے، میں، نے، کی، تک، کا'' نہ تو اسم ہیں اور نہ ہی فعل۔ ایسے الفاظ حرف کہلاتے ہیں۔

حروف کی کئی اقسام ہیں۔ جیسے:

حروفِ جار، حروفِ اضافت، حروفِ عطف وغیرہ۔

حروفِ جار:

ایسے حروف جو اسم کو فعل سے ملائیں، حروفِ جار کہلاتے ہیں۔ مثلاً: میں، سے، کو، پر، تک وغیرہ۔

حروفِ جار سے متعلق دَرسی کتاب کے صفحہ ۷۷ پر دی گئی سرگرمی طَلَبہ سے مکمل کروائیں۔ اس حوالے سے ان کی رہ نُمائی کریں اور ان پر حرفِ جار کا تصور واضح کریں۔

سرگرمی ۱:

حرف کی تفہیم کو مزید بہتر بنانے کے لیے بچّوں کے ساتھ دَرج ذیل سرگرمی کریں۔

بچّوں کو اُردو، انگلش اور حساب کی کتابیں یا تصویریں دیں۔ ان سے کہیں کہ وہ اپنی کسی بھی کتاب سے اپنی پسند کی کہانی کی تصویریں دیکھیں اور ہر بچّہ کسی ایک تصویر کے بارے میں ایک جملہ باری باری تختۂ تحریر پر لکھے۔ جب ایک بچّہ تختۂ تحریر پر جملے لکھ لے تو اس میں اسم، فعل اور حرف کو الگ الگ کرنے کو کہیں۔ باری باری ہر بچّے سے اس سرگرمی کو دہرائیں۔

غلطی کی صورت میں دوسرے بچّوں سے درستی کرنے کو کہیں۔ اس سرگرمی سے بچّوں کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہو گا۔

سرگرمی ۲:

اگلے دِن ایک اور کھیل کھیلیں۔ کچھ پرچیوں پر حروفِ جار لکھیں اور ڈبے میں ڈال لیں۔ اب بچّے باری باری پرچی نکالیں اور پرچی پر لکھا ہوا حرفِ جار پڑھ کر اسے جملے میں استعمال کریں۔ اس کام میں ان کی مدد کریں اور انھیں بتائیں کہ حرفِ جار لگانے سے با معنی جملے بن جاتے ہیں۔ یہ اسم اور فعل کو آپس میں ملاتا ہے۔

ہم کیسے بڑے ہوں گے؟

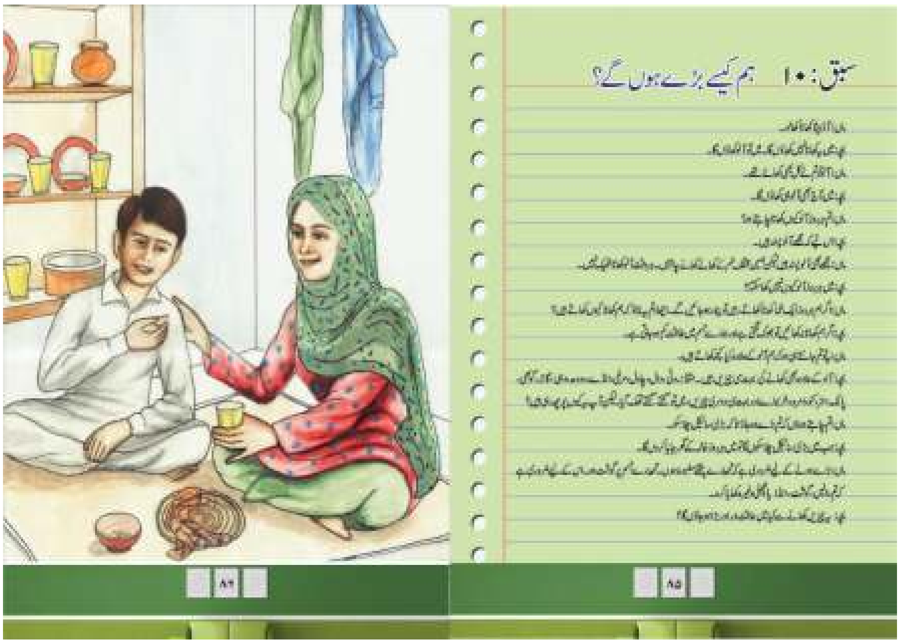

حاصلاتِ تعلّم:

تدریس کے اختتام پر طَلَبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UB3b104 کہانی، مکالمے اور ڈرامے کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔

UB4b104 نظم، کہانی یا واقعہ پڑھ کر مختصر سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔

UB5b102 واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنا سکیں۔

پڑھانے کا طریقہ:

"غذائی گروپوں" اور "متوازن غذا" کے موضوع کو اس طرح سے مکالمے کی شکل میں پیش کیا گیا ہے کہ بات بچّے کی سمجھ میں آ جائے اور اس کی ذہنی سطح کے مطابق ہو۔ عام طور پر بچّے چند مخصوص چیزیں کھانا پسند کرتے ہیں اور یہ بڑوں کے لیے بھی مسئلہ ہوتا ہے کہ انھیں متوازن غذا کھانے کے لیے کیسے راغب کیا جائے۔

بچّے ایک اور ایک سے زیادہ چیزوں کے تصور کے بارے میں جانتے ہیں۔ وہ ایک سے زیادہ چیزوں میں فرق کر سکتے ہیں۔ وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ ان تصورات کو استعمال کیسے کیا جاتا ہے۔

سرگرمی ۱:

کمرا جماعت میں موجود مختلف چیزوں کی مدد سے واحد اور جمع کا تصور واضح کریں۔ مثلاً

واحد	جمع	
کتاب	کتابیں	
پنسل	پنسلیں	
بستہ	بستے	
جوتا	جوتے	وغیرہ۔

اگلے مرحلے پر جانوروں کی جمع کی مشق کروائیں۔ مثلاً: بلی، کتا، مرغی، مرغا، چڑیا، چڑا، گھوڑا، گھوڑی، گدھا، گدھی، چوہا، چیونٹی، کیڑا، بھینس، بکری، بکرا وغیرہ۔

اس کے بعد جگہوں کی واحد جمع سکھائیں۔ مثلاً: کمرا، برآمدہ، ملک، باغ، دکان، سڑک وغیرہ۔

بچّوں کو جمع سے واحد بنانے کی مشق کروائیں۔ جیسے: کھلونوں سے کھلونا، بکریاں سے بکری وغیرہ۔

اس کے بعد طَلَبہ کو بتائیں کہ بعض الفاظ بہ طور واحد اور جمع دونوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر چینی، دُودھ، تیل، گھی، مکھن، آٹا، چائے، نمک وغیرہ۔

جب طَلَبہ اسم کی جمع خوب اچھی طرح سے سمجھ جائیں تو انھیں فعل کے واحد اور جمع بھی سمجھائیں۔

دَرج ذیل جملے تختۂ تحریر پر لکھیں:

- میں کتاب پڑھ رہا ہوں۔
- ہم کتاب پڑھ رہے ہیں۔

طَلَبہ سے کہیں کہ دونوں جملے پڑھیں اور غور کریں کہ دونوں جملوں میں کیا فرق ہے۔ انھیں بتائیں کہ اگر کام کرنے والا (اسم) واحد ہو تو فعل بھی واحد ہوتا ہے اور اگر کام کرنے والے زیادہ ہوں تو فعل کے لیے بھی جمع کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔

اس کے بعد دَرج ذیل جملے لکھیں:

- تم کتاب پڑھ رہے ہو۔
- آپ کتاب پڑھ رہے ہیں۔

فرق جاننے میں طَلَبہ کو کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔اَب دَرج ذیل جملے لکھیں۔

- وہ کتاب پڑھ رہی ہے۔
- وہ کتاب پڑھ رہی ہیں۔
- وہ کتاب پڑھ رہا ہے۔
- وہ کتاب پڑھ رہے ہیں۔

اِن جملوں سے ایک نئی بات کا پتا چلتا ہے کہ اگر کام کرنے والا (اسم) مذکر ہو تو فعل بھی مذکر ہوتا ہے۔ اگر کام کرنے والا مؤنّث ہو تو فعل بھی مؤنّث ہوتا ہے۔

سرگرمی ۲:

بچّوں کے گروپس بنائیں اور ان سے روزمرہ کی خوراک میں استعمال ہونے والے پھل، پھول اور بیجوں کے نام اَخذ کروائیں۔

بچّوں سے جانوروں اور ان کی خوراک کے متعلق گروہوں میں سرگرمی کروائیں۔

جائزہ:

طَلَبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے کتاب میں دی گئی مختلف سرگرمیوں کو مکمل کروائیں اور حاصلاتِ تعلّم سے موازنہ کریں کہ جائزے کا عمل کتنا مفید رہا۔

پیڑ لگائیں

حاصلاتِ تعلّم:

تدریس کے اختتام پر طَلَبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UB3b101 نظم و نثر کو تلفظ، آہنگ، لَے، روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔

UB4b104 نظم، کہانی یا واقعہ پڑھ کر مختصر سوالات کے جواب لکھ سکیں۔

UB5b112 جملوں میں ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے فعل کی پہچان کر کے بتا سکیں۔

GKB6b101 پودے کے مختلف حصّوں کی شناخت کر سکیں۔ جیسے جَڑ، تَنا، پتے اور پھول۔

GKB6b102 جڑوں، تنوں، پتوں اور پھولوں کے کاموں کی فہرست تیار کر سکیں۔

GKB6b103 جان سکیں کہ پودوں کی نشو و نما کے لیے ہوا، پانی، روشنی اور زمین کی ضرورت ہوتی ہے۔

GKB7b102 جان سکیں کہ لوگ قدرتی وسائل سے اپنی ضرورت کی مختلف چیزیں بناتے ہیں۔

GKB7b103 قدرتی اشیا اور اِنسان کی بنائی ہوئی اشیا میں فرق کر سکیں۔

GKB5b305 اشیا، خدمات، فروخت کنندہ اور خریدار کی تعریف کر سکیں۔

GKB8b101 اپنے اِرد گرد پانی کے قدرتی ذرائع کی شناخت کر سکیں۔

GKB8b102 پانی کے بچاؤ کے طریقے تجویز کر سکیں۔

پڑھانے کا طریقہ:

سب سے پہلے نظم خود پڑھ کر سنائیں۔ پہلے خود نظم کی بلند خوانی کریں۔ تلفظ کی ادائی پر خصوصی توجہ دیں۔ اس کے بعد باری باری بچّوں سے پڑھوائیں۔ بلند خوانی سے بچّوں کی روانی میں اضافہ ہو گا۔ وہ پڑھتے ہوئے تحریر کے معنی پر بھی غور کریں۔

ٹیچر پہلا مصرع پڑھیں اور اس کا مفہوم واضح کریں۔ اسی طرح ہر مصرع اور شعر کا مفہوم واضح کرتے / کرتی جائیں۔ آخر میں نظم کا خلاصہ اس طرح پیش کریں کہ شاعر کے خیالات کی ترجمانی ہو سکے۔

آوازوں اور ان کی تحریری شکلوں کے درمیان تعلق کو دہرانے کے لیے وَرک شیٹ دی گئی ہے۔

ضروری ہے کہ بچّے نظم اور نثر کے فرق کو سمجھ کر نظم پڑھیں۔ نظم میں موجود نئے الفاظ کے معنی بچّوں کو سمجھا کر ان کا جملوں میں استعمال کروائیں۔

(سرگرمی کے لیے کتاب میں دی گئی وَرک شیٹ بچّوں سے مکمل کروائیں۔ غلطی کی صورت میں بچّوں کی مناسب رہ نُمائی کریں اور بروقت اصلاح کریں۔)

اگلی وَرک شیٹ میں کچھ اشعار دیے گئے ہیں۔ بچّے ان کا مفہوم اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

بچّوں کو مزید بتائیں کہ پانی کے قدرتی ذرائع میں نہریں، کنویں، دَریا، سمندر، بارش وغیرہ شامل ہیں۔ ہمیں پانی کا استعمال بہت احتیاط سے کرنا چاہیے اور اِسے ضائع ہونے سے بچانا چاہیے۔

نظم و نثر کو تلفظ، آہنگ اور روانی سے پڑھنا:

تلفظ: تلفظ کیا ہے؟ کسی لفظ کو پڑھتے وقت درست ادا کرنا۔ مثال کے طور پر لفظ اِشارہ کو اَشارہ نہ پڑھا جائے۔

آہنگ: اس کے لفظی معنی ہیں ارادہ، آواز اور سُر، نثری اور منظوم عبارت میں فرق کرنے اور الفاظ کے اُتار چڑھاؤ کے لیے آہنگ بہت ضروری ہے۔

روانی: روانی سے مراد ہے کہ کسی بھی نثری یا منظوم عبارت کو بلاجھجک اور غیر ضروری وقفوں کے بغیر پڑھا جائے۔

نثری عبارت:

۱۔ مثالی نثر خوانی کے لیے عبارت کو مناسب حصّوں میں تقسیم کیا جائے۔

۲۔ لہجہ پُر تاثیر رکھا جائے۔ درست تلفظ کے ساتھ جملوں کی ادائی میں رموزِ اوقاف کے مطابق وقفہ کا لحاظ رکھا جائے۔ زور، ٹھہراؤ، تلخی، نرمی، خوشی، غمی کے مطابق لہجہ تبدیل ہوتا رہے۔ آواز اتنی بلند ہو کہ بچّے آسانی سے سُن سکیں۔

اس سرگرمی کو مکمل کروانے میں طَلَبہ کی رہ نُمائی کریں اور سرگرمی سے متعلق مشکلات دُور کرنے میں مدد دیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

طَلَبہ کو مختلف قدرتی اشیا اور انسان کی بنائی ہوئی اشیا کے بارے میں بتائیں اور ان کے درمیان فرق سمجھائیں۔ مزید مختلف قدرتی اور انسان کی بنائی ہوئی چیزوں کے نام تختۂ تحریر پر لکھیں اور طَلَبہ سے ان کے درمیان فرق پوچھیں۔

سرگرمی ۱:

اس نظم میں آپ نے پڑھا کہ ہم درخت کی لکڑیوں کا استعمال فرنیچر بنانے کے لیے کرتے ہیں۔ اپنے اُستادِ محترم سے مزید سیکھیں کہ ہم کس طرح دوسرے قدرتی وسائل کا استعمال کرتے ہوئے مختلف چیزیں بناتے ہیں جو ہمارے کام آتی ہیں۔ مثلاً: رُوئی سے دَھاگہ اور پھر دَھاگے سے کپڑے۔

سرگرمی ۲:

دَرسی کتاب کے صفحہ ۱۰۰ پر فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی تعریف اور مثالیں بچّوں کو سمجھائیں۔

- جب ان پر تینوں زمانوں کا فرق اچھی طرح واضح ہو جائے تو انھیں ہر زمانے کے چند جملے بنانے کا

کہیں۔ جہاں ضرورت ہو ان کی اصلاح کریں۔

- آخر میں طَلَبہ سے کتاب میں دیے گئے فعل حال، فعل ماضی اور فعل مستقبل کے جملوں کی شناخت کروائیں۔
- بچّوں سے جماعت میں مزید جملوں کی مشق کروائیں۔

سرگرمی ۳:

طلبہ کو مختلف قدرتی اشیا اور اِنسان کی بنائی ہوئی اشیا کے بارے میں بتائیں اور اُن کے درمیان فرق سمجھائیں۔ قدرتی اور اِنسان کی بنائی ہوئی مختلف چیزوں کے نام تختۂ تحریر پر لکھیں اور طَلَبہ سے اُن کے درمیان فرق پوچھیں۔

سرگرمی ۴:

اشیا	خدمات	فروخت کنندہ	خریدار
ایسی تمام چیزیں جنھیں ہم دیکھ اور چھُو سکتے ہیں اور جو ہماری کوئی ضرورت پوری کرتی ہیں اشیا کہلاتی ہیں۔	ایسے تمام کام جو ہم دوسروں کے لیے کرتے ہیں اور اس کے عِوض ہمیں معاوضہ ملتا ہے، خدمات کہلاتی ہیں۔ مثلاً: اُستاد کا پڑھانا، ڈاکٹر کا علاج کرنا وغیرہ۔	چیزیں مثلاً: سبزی، پھل اور کتابیں وغیرہ فروخت کرنے والا شخص فروخت کنندہ کہلاتا ہے۔	جو پیسوں کے عِوض اشیا خریدتا ہے۔

دَرج بالا تصوّرات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنے اِرد گرد اشیا، خدمات، فروخت کنندہ اور خریدار کی شناخت کریں اور آپس میں ان کے متعلق گفت گُو کریں۔ (واقفیتِ عامہ)

خالہ کا گھر

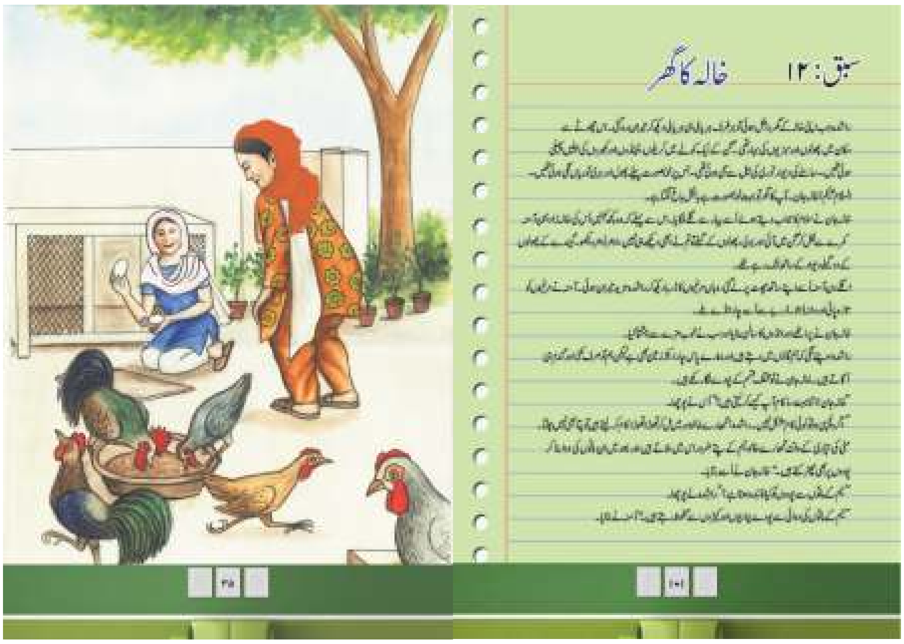

حاصلاتِ تعلّم:

تدریس کے اختتام پر طلَبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UB4b102 اپنے گھر، اسکول اور اِرد گرد کے ماحول کے بارے میں پانچ سے سات سادہ جملے تحریر کر سکیں۔

UB5b103 تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔

GKB3b104 پہچان سکیں کہ موجودہ وقت پُرانے وقت سے مختلف ہے، بلحاظ رہن سہن، کھانا، لباس اور مواصلات۔

پڑھانے کا طریقہ:

اس کہانی کے پڑھنے سے بچّوں کو مختلف قدرتی وسائل اور صحت بخش خوراک کے بارے میں پتا چل جائے گا۔ پڑھاتے ہوئے اس کہانی کو پچھلے مکالمے سے بھی جوڑیں۔

واحد اور جمع کی طرح مذکّر اور مؤنّث کا تصور بھی بچّوں کے لیے کوئی نیا نہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ لڑکا اور لڑکی اور اَمّی اَبُّو جنس کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ مثلاً: دادا، دادی، نانا، نانی، چچا، چچی،

پھوپھا، پھوپھی، خالو، خالہ، ماموں، ممانی، بچّہ، بچّی، بیٹا، بیٹی، تایا، تائی جیسے الفاظ مذکّر مؤنّث کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

تصور کی مزید پختگی کے لیے روزمرہ زندگی سے جانوروں کی مثالیں اس طرح دیں کہ کچھ الفاظ مذکر اور کچھ مؤنّث ہوں اور بچّے ان الفاظ کے مذکر کے مؤنّث اور مؤنّث کے مذکر بنائیں۔ مثلاً: بلی، کتا، گائے، مرغی، چڑا، گھوڑی، مور، چُوہا، بکرا وغیرہ۔

بے جان چیزوں کے لیے مذکّر اور مؤنّث کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلا:

اس کی قمیص لمبی ہے۔ (لفظ قمیص مؤنّث ہے) اس طرح وضاحت کرتے جائیں۔

- وہ رَسی میری ہے۔
- یہ کمرا بہت بڑا ہے۔
- سُورج مشرق سے نکلتا ہے۔

دَرج ذیل جملے تختۂ تحریر پر لکھیں۔

- وہ کتاب پڑھ رہی ہے۔
- وہ کتاب پڑھ رہا ہے۔

اُستاد صاحب وضاحت کریں کہ اگر کام کرنے والا (اسم) مذکر ہو تو فعل بھی مذکر ہو گا اور اگر کام کرنے والا مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث ہو گا۔ کہانی پڑھنے کے بعد بچّے اس میں موجود مذکر اور مؤنث کی فہرست بنائیں۔

جائزہ:

طَلَبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے کتاب میں دی گئی مختلف سرگرمیوں کو مکمل کروائیں اور حاصلاتِ تعلّم سے موازنہ کریں کہ جائزے کا عمل کتنا مفید رہا۔

ہمارے اَندر طاقت کیسے آتی ہے؟

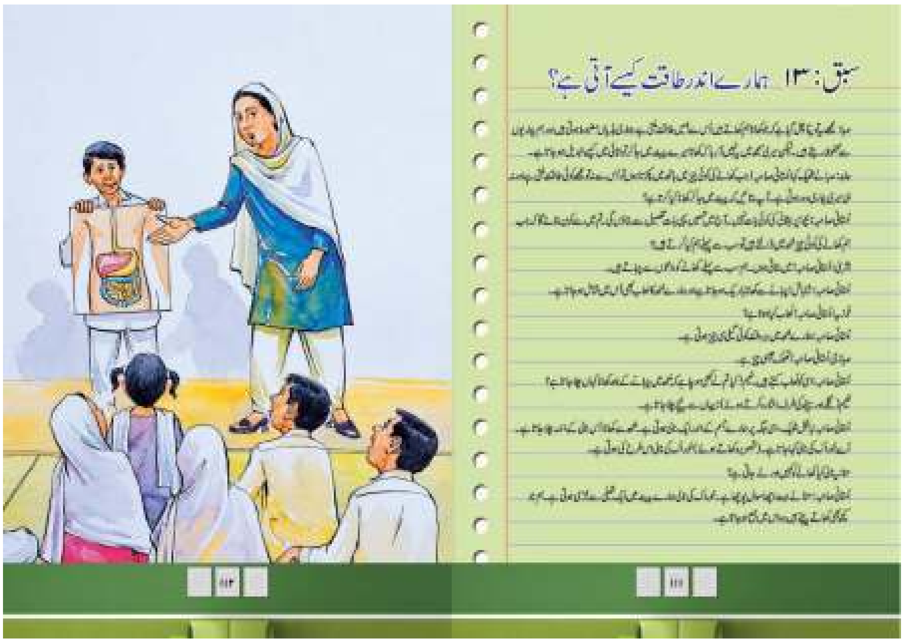

حاصلاتِ تعلّم:

تدریس کے اختتام پر طَلَبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UB2b101 توجہ سے سُن کر اپنے ردِّ عمل / خیالات کا اظہار درست تلفظ اور لب و لہجے میں کر سکیں۔

UB3b103 سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔

UB5b104 الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔

UB4b101 مخصوص ذخیرۂ الفاظ کی زبانی املا لکھ سکیں۔

GKB7b104 اپنے گھر، اسکول اور اِرد گرد حرارت اور روشنی کے ذرائع کی شناخت کر سکیں۔

GKB7b105 حرارت اور روشنی کے استعمال کی فہرست بنا سکیں۔

GKB7b206 جان سکیں کہ کام کرنے کے لیے توانائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

GKB7b207 پتہ لگائیں کہ توانائی کے ذرائع مختلف کاموں میں استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے چیزوں کی حرکت، روشنی، حرارت، نقل و حمل اور بجلی کے آلات۔

GKB7b208 توانائی کے قدرتی ذرائع جیسے سُورج، لکڑی، بہتا پانی، ہوا، کوئلہ، تیل اور قدرتی گیس کی پہچان کر سکیں۔

GKB7b101 مادہ اور اُس کی حالتوں کی پہچان کر سکیں۔

پڑھانے کا طریقہ:

پیکیج "اے" کی حساب کی کتاب میں درجات (پوزیشن) کے حوالے سے اوپر نیچے، اندر باہر وغیرہ کے تصورات باتصویر پیش کیے گئے ہیں۔ متضاد الفاظ کی وضاحت ان تصویروں سے شروع کریں۔ تصویروں کی مدد سے انھیں سمجھائیں کہ لفظ "اندر" کا اُلٹ "باہر" ہے۔ اور لفظ "اوپر" کا اُلٹ "نیچے" ہے۔

کتاب میں دیے ہوئے زیادہ تر الفاظ ایسے ہیں جنھیں بچّے روزمرہ بول چال میں استعمال کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر دن رات، گندا صاف، چھوٹا بڑا وغیرہ۔

دَرج ذیل کھیل کے ذریعے بچّوں کی سمجھ کی جانچ کریں۔

ایسے چالیس کارڈز بنائیں جن پر متضاد الفاظ کے بیس جوڑے لکھے ہوں۔ بچّوں کو مناسب جوڑوں میں تقسیم کریں۔ کارڈز کو میز پر گڈ مڈ کر کے بکھیر دیں۔
پہلے جوڑے کو بلائیں اور تیس (۳۰) سیکنڈ کا وقفہ دیں۔ دونوں بچّے الفاظ متضاد کے جوڑے ڈھونڈیں۔
وقت مکمل ہونے کے بعد دوسرا جوڑا بلائیں۔ اس طرح تمام جوڑوں کو مناسب موقع دیں۔
آخر میں جس جوڑے کے پاس الفاظ متضاد کے زیادہ کارڈ ہوں، وہ جیت جائے گا۔

اس کھیل کے ذریعے طَلَبہ میں الفاظ متضاد کا تصور واضح ہو جائے گا۔ مزید مشق کے لیے چند جملے تختۂ تحریر پر لکھیں اور طَلَبہ سے جملوں میں موجود خط کشیدہ الفاظ کے متضاد پوچھیں۔ مثلاً

- ہمارے کمرا جماعت میں اندھیرا ہے۔
- دِن میں سُورج کی روشنی ہوتی ہے۔
- اکبر لمبا لڑکا ہے۔
- میں روزانہ صبح اسکول جاتا ہوں۔

سرگرمی ۱:

سبق میں سے کم اَز کم دَس نئے الفاظ کی املا لکھوائیں۔ جیسے:

مضبوط، تفصیل، توانائی، لعاب، معدہ، مسام دار، بیت الخلا، تجویز، کھانسی وغیرہ۔

سرگرمی ۲:

طَلَبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے کتاب میں دی گئی مختلف سرگرمیوں کو مکمل کروائیں اور حاصلاتِ تعلّم سے موازنہ کریں کہ جائزے کا عمل کتنا مفید رہا۔

سرگرمی ۳:

بچّو! ہماری کائنات اور اس میں موجود تمام اشیا سب کچھ مادہ سے مل کر بنی ہیں۔ ہر وہ چیز جو جگہ گھیرتی ہے اور وَزن رکھتی ہے، مادہ کہلاتی ہے۔ مادہ کی تین حالتیں ہیں: ٹھوس، مائع اور گیس۔

اپنے اِردگرد ٹھوس، مائع اور گیس چیزوں کی شناخت کریں اور آپس میں ایک دوسرے کو بتائیں۔

سرگرمی ۴:

طلبہ پر مثالوں کے ذریعے واضح کریں کہ کسی بھی کام کرکونے کے لیے ہمیں توانائی کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ توانائی خوراک سے آتی ہے۔ (واقفیتِ عامہ)

جائزہ:

بچّوں کے گروپ بنائیں اور صحت مند زندگی گزارنے کے اُصولوں کے بارے میں ایک گروہی بحث کروائیں اور پھر تختۂ تحریر پر ان کی فہرست بنائیں۔

گندم کی کہانی

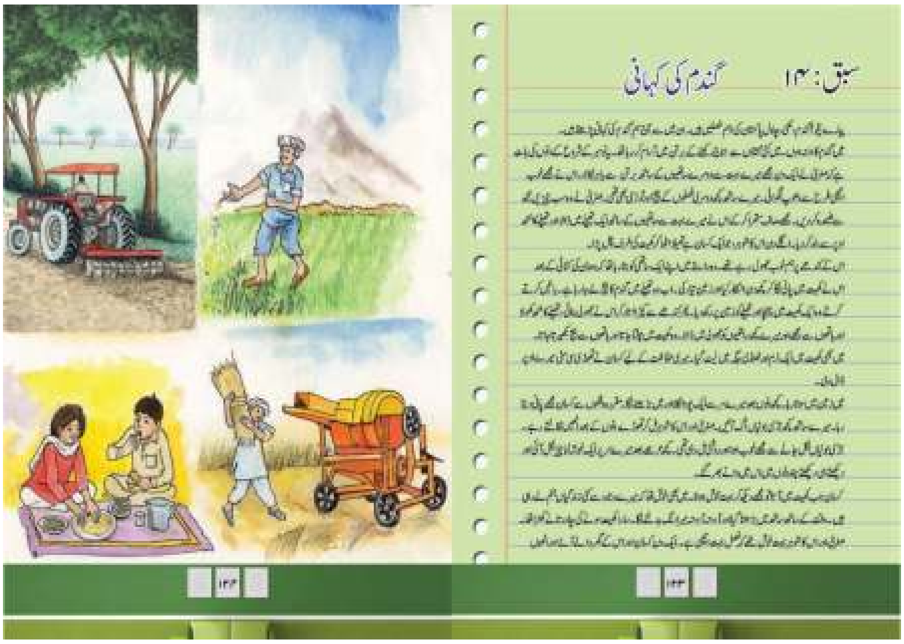

حاصلاتِ تعلّم:

تدریس کے اختتام پر طَلَبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UB3b105 اپنی پسند کی کہانیاں، واقعات، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اَخذ کر سکیں۔

UB5b105 معنی کے لحاظ سے مترادف الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔

UB4b103 تصویر یا خاکہ دیکھ کر کم اَز کم پانچ جملے لکھ سکیں۔

GKB3b104 جان سکیں کہ موجودہ وقت گزرے ہوئے دَور سے مختلف ہے۔ بلحاظ رہائش، خوراک، لباس اور ذرائع مواصلات۔

GKB5b101 پاکستان کی اہم فصلوں کی فہرست بنا سکیں۔

GKB5b304 وسائل کی اقسام جیسے قدرتی وسائل انسانی وسائل اور سرمائے کے وسائل بتا سکیں۔

GKB8b103 جان سکیں کہ سُورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔

پڑھانے کا طریقہ:

بچّوں کو مترادف الفاظ کا تصور سمجھائیں اور بتائیں کہ ایسے الفاظ جو ایک جیسے معنی دیتے ہوں، مترادف الفاظ کہلاتے ہیں۔

مثلاً: چابی۔ کنجی ، درخت۔ پیڑ ، فلک۔ آسمان وغیرہ

سرگرمی کے طور پر سبق ''گندم کی کہانی'' سے کچھ الفاظ منتخب کریں اور بچّوں کی مدد سے ان کے مترادف بنوائیں۔

طَلَبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے کتاب میں دی گئی مختلف سرگرمیوں کو مکمل کروائیں اور حاصلاتِ تعلّم سے موازنہ کریں کہ جائزے کا عمل کتنا مفید رہا۔

سرگرمی: صفحہ ۱۲۶ پر دی گئی قدرتی منظر کی تصویر دکھا کر طلبہ سے بات چیت کریں اور انھیں اس منظر پر پانچ جملے لکھنے کو کہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

بچّوں کو مزید بتائیں کہ سُورج حرارت کا ایک قدرتی ذریعہ ہے، یہ مشرق سے نکلتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔

اس سرگرمی کو مکمل کروانے میں طَلَبہ کی رہ نُمائی کریں اور سرگرمی سے متعلق مشکلات دُور کرنے میں مدد دیں۔

سرگرمی: (دَرسی کتاب صفحہ ۱۲۶)

- طَلَبہ سے تصاویر کے بارے میں گفت گُو کریں۔
- انھیں کہانی کے مختلف حصّوں کے بارے میں بتائیں۔
- تصاویر کے بارے میں جملے لکھنے میں ان کی مدد کریں۔
- کہانی مکمل ہونے کے بعد اس کا جائزہ لیں اور جہاں ضرورت ہو، اصلاح کریں۔

جانور ہمارے دوست

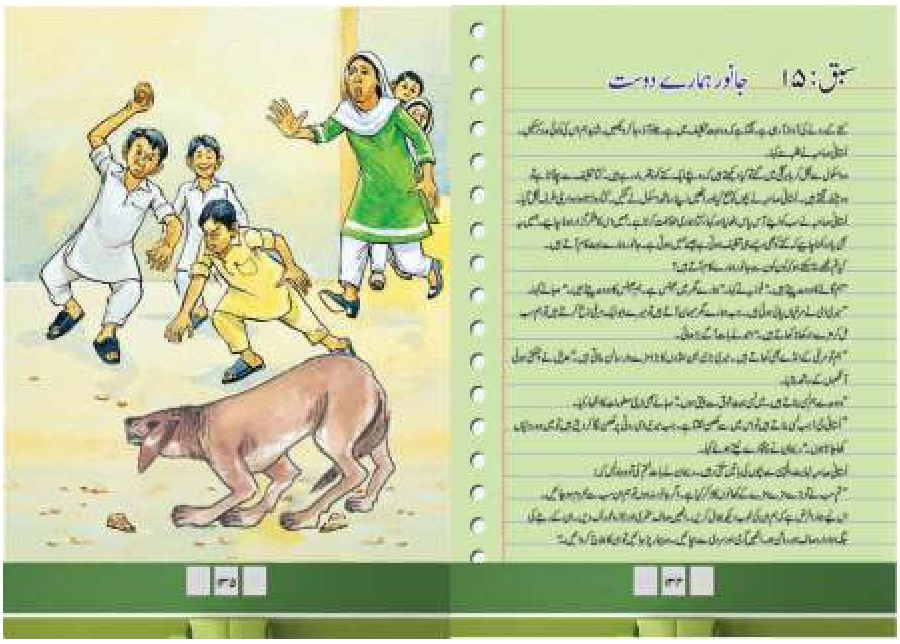

حاصلاتِ تعلّم:

تدریس کے اختتام پر طلَبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UB1b101 مختصر کہانی سُن کر اس کے خاص خاص نکات زبانی سُنا سکیں۔

UB4b104 نظم، کہانی یا واقعہ پڑھ کر مختصر سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔

UB5b109 الف بائی ترتیب سے الفاظ دَرج کر سکیں۔

پڑھانے کا طریقہ:

الفاظ کو حُروفِ تہجی کی ترتیب سے لکھنا الف بائی ترتیب کہلاتا ہے۔

جیسے ہوا، پانی، اِنسان کی الف بائی ترتیب اس طرح ہو گی:

اِنسان، پانی، ہوا۔

سرگرمی ۱:

طَلَبہ سے باری باری ان کے نام پوچھیں اور انھیں تختۂ تحریر پر لکھیں۔ پھر بچّوں سے پوچھیں کہ "ا" سے کون سانام شروع ہوتا ہے۔ اسی طرح تمام ناموں کو ترتیب وار درج کریں۔ اس طرح کی مختلف سرگرمیوں کے ذریعے بچّوں پر الف بائی ترتیب کا تصوّر واضح کریں۔

سرگرمی ۲:

اس سبق میں بچّوں سے جان دار اور بے جان اشیا کی پہچان کروائیں اور الگ الگ کالم میں ان کے نام لکھوائیں۔

جائزہ:

طَلَبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے کتاب میں دی گئی مختلف سرگرمیوں کو مکمل کروائیں اور حاصلاتِ تعلّم سے موازنہ کریں کہ جائزے کا عمل کتنا مفید رہا۔

مضمون لکھنے کی سرگرمی مکمل کروانے کے لیے طَلَبہ کی مدد اور رہ نُمائی کریں۔

مذہبی تہوار

حاصلاتِ تعلّم:

تدریس کے اختتام پر طلَبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UB3b102 اپنے دَرجے کے مطابق سادہ کہانی (بلند خوانی / خاموش مطالعہ) پڑھ کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔

UB2b101 توجہ سے سُن کر اپنے ردِّ عمل / خیالات کا اظہار درست تلفظ اور لب و لہجے میں کر سکیں۔

UB4b102 اپنے گھر، اسکول اور اِرد گرد کے ماحول کے بارے میں پانچ سے سات سادہ جملے تحریر کر سکیں۔

GKB3b205 جان سکیں کہ تمام اِنسان برابر ہیں مگر وہ مذہب، خاندان، ثقافت، صلاحیتوں اور پیشوں کے لحاظ سے مختلف ہیں۔

GKB4b103 پاکستان میں مسلمانوں کے منائے جانے والے تہوار کیسے منائے جاتے ہیں، کے بارے میں جان سکیں۔

GKB3b102 جان سکیں کہ انھیں تمام مذاہب کی عبادت گاہوں کا احترام کرنا چاہیے۔

GKB3b103 پاکستان کے اہم مذاہب کی عبادت گاہوں کے بارے میں جان سکیں۔ جیسے مسجد، گرجا گھر، گوردوارا اور مندر۔

پڑھانے کا طریقہ:

تصاویر پر متن کے حوالے سے بات چیت کریں۔ طَلَبہ سے باری باری متن پڑھوائیں اور جہاں ضرورت ہو وہاں پڑھنے میں ان کی مناسب رہ نُمائی کریں۔

سبق کی معلومات کو طَلَبہ سے سوالات و جوابات کے ذریعے سے اَخذ کرائیں اور مزید معلومات فراہم کریں۔

جملے بنانے میں طَلَبہ کی مناسب رہ نُمائی اور حوصلہ افزائی کریں۔

سوالات کے مختصر جوابات طَلَبہ سے اَخذ کروا کر لکھوائیں۔

عید الفطر کے بارے میں جملے لکھنے میں طَلَبہ کی رہ نُمائی کریں۔

جائزہ:

طَلَبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے کتاب میں دی گئی مختلف سرگرمیوں کو مکمل کروائیں اور حاصلاتِ تعلّم سے موازنہ کریں کہ جائزے کا عمل کتنا مفید رہا۔

مضمون لکھنے کی سرگرمی مکمل کروانے کے لیے طَلَبہ کی مدد اور رہ نُمائی کریں۔ چوں کہ طَلَبہ نے کتاب مکمل کر لی ہے، اَب اس کتاب کا مجموعی جائزہ لینے کے لیے مختلف سرگرمیوں میں ردّوبدل کرکے سوال نامہ ترتیب دے کر امتحان لیا جائے۔

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد بَاد کِشورِ حسین شاد بَاد

تُو نِشانِ عزمِ عالی شان اَرضِ پاکستان

مرکزِ یقین شاد بَاد

پاک سَر زمین کا نِظام قُوّتِ اُخُوّتِ عوام

قوم، مُلک، سَلطنت پائندِہ تابِندہ باد

شاد بَاد منزلِ مراد

پَرچم ستارہ و ہلال رَہبرِ تَرقّی و کمال

ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ اِستقبال

سَایہ خُدائے ذُوالجلال